امریکی محنت کشوں کی تنظیم سازی کا بحران؛ رکنیت میں تاریخی کمی

واشنگٹن (لیبر نیوز فارن ڈیسک) امریکہ میں ٹریڈ یونینز کی مقبولیت اور ورکرز کی منظم ہونے کی کوششوں میں تاریخی اضافے کے باوجود تازہ ترین سرکاری اعدادوشمار نے لیبر مارکیٹ میں ایک پریشان کن صورتحال کو بے نقاب کر دیا ہے۔

بیورو آف لیبر سٹیٹسٹکس کی رپورٹ کے مطابق سال 2025 کے دوران یونین ممبرشپ کی شرح میں مزید گراوٹ دیکھی گئی ہے جس کی بنیادی وجہ نجی شعبے میں ملازمتوں کے ڈھانچے میں تیزی سے ہونے والی تبدیلیاں ہیں۔

ایمازون اور اسٹار بکس جیسے بڑے اداروں میں ورکرز یونین بنانے کے لیے جان توڑ جدوجہد کر رہے ہیں، وہیں دوسری طرف مجموعی طور پر لیبر مارکیٹ میں یونین سے باہر ملازمتوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہے کہ ممبرشپ کا تناسب مسلسل کم ہو رہا ہے۔

لیبر ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر قوانین میں فوری تبدیلیاں نہ کی گئیں اور ورکرز کو تحفظ فراہم نہ کیا گیا تو اجتماعی سودے بازی کی طاقت مزید کمزور ہو جائے گی جس کا براہِ راست فائدہ کارپوریٹ اداروں کو پہنچے گا۔